Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۲۵

ب ۳۳

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

الفضل

خطبہ نمبر ۲۷

قادیان

چہار شنبہ یوم

جلد ۳۳ | یکم ماظہور ۱۳۲۴ ہش | ۲۱ شعبان ۱۳۶۴ ھ | یکم اگست ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۷۹

3509 Ch. Fazl Ahmad Sb.
A.A.9 of Schools B.A.B.T.
Block No. 16
SARGODHA.
Dsh. Shahpur

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۳ ماہ وفا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۹½ بجے شب بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور مع اہلبیت و خدام کل شام کھجیار سے واپس تشریف لائے۔ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ فالحمد للہ

قادیان ۱۳ ماہ وفا۔ آج مقامی مدارس موسمی تعطیلات کی وجہ سے بند ہو گئے۔ آج مدرسہ احمدیہ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول نے علیحدہ علیحدہ جلسے منعقد کر کے طلبا کو ضروری ہدایات دیں

مرزا البشیر احمد بیگ صاحب نائب ناظر دعوت و تبلیغ ڈلہوزی سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔

خطبہ جمعہ

انتخاب میں لیبر پارٹی کی غیر معمولی کامیابی کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا

قبل از وقت بیان فرمودہ رویا

تین ماہ کے عرصہ میں دنیا کی عظیم الشان اقوام کے متعلق پانچ عظیم الشان واقعات پورے ہوئے

جماعت احمدیہ کی فتح اور کامیابی کے لئے ایک نیا قدم اور نئی قربانیوں کا وقت

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۷ جولائی ۱۹۴۵ء بمطابق ۲۷ ماہ وفا ۱۳۲۴ ہش بمقام بیت الفضل ڈلہوزی

(مرتبہ :۔ مولوی عبد العزیز صاحب مولوی فاضل)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ کی بعض باتیں

اپنے اندر لطیفہ کا رنگ رکھتی ہیں۔ یعنی گو وہ واقعات کے لحاظ سے تو اہمیت نہیں رکھتیں۔ لیکن ان میں ایک

قافیے اور تلازمہ کا رنگ

پایا جاتا ہے۔ جیسے قرآن مجید میں جہاں تک اس کے مضامین اور مطالب کا تعلق ہے اس میں کسی ردم (Rhythm) یا وزن کا پایا جانا ضروری نہیں۔ جس سے ہمیں معلوم ہو کہ اس کی نثر اپنے اندر شاعرانہ رنگ رکھتی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو نہ صرف ان اندرونی حکمتوں سے پُر کیا ہے جو انسان کی سمجھ اور عقل کو جلا بخشتی ہیں۔ اور انسان کے فہم و فراست کو قوت دیتی ہیں بلکہ اس کے ساتھ ظاہر میں بھی ایک ایسا توازن قائم کیا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ مضامین آپس میں وابستہ اور پیوستہ ہیں اور اچھلتے کودتے آگے کی طرف چلے جاتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی دوسری باتوں میں بھی بسا اوقات ایک تلازمہ کا رنگ پایا جاتا ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایک چھوٹی سی چیز کو اللہ تعالیٰ نے

انسانی دماغ کو راحت اور خوشی

پہونچانے کے لئے دوسری چیز کے ساتھ جوڑ دیا ہے۔ گو اس جوڑ میں کوئی معنوی حکمت نظر نہیں آتی۔ لیکن اس کے ساتھ ایک قسم کی لذت اور راحت ضرور محسوس ہوتی ہے۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے کچھ عرصہ ہوا رؤیا میں بتایا۔ کہ

مسٹر مارسین

جو انگلستان کی لیبر پارٹی کے ممبر ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ جیسا کام کرنے کی مجھے توفیق ملی ہے۔ چالیس سال کے عرصہ میں ایسی توفیق کسی کو نہیں ملی۔ اور گویا وہ ضلع کانگڑہ کے متعلق کہتے ہیں۔ اور میں حیران ہوتا ہوں۔ کہ انگلستان کے افسر کو کانگڑہ سے کیا تعلق پھر اس کی یہ تعبیر ذہن میں آئی۔ کہ انگلستان میں بھی کانگڑہ کے ضلع کی قسم کے آتش فشانی مادے ظاہر ہونے والے ہیں۔ یعنی عظیم الشان تغیرات ہونے والے ہیں۔ یہ رؤیا مجھے ڈلہوزی کے پچھلے سفر میں دکھایا گیا۔ اسوقت ابھی پارلیمنٹ کے ٹوٹنے کا کوئی ذکر نہ تھا۔ اور نہ ہی پارلیمنٹ کے ٹوٹنے کا کوئی امکان تھا۔ چوہدری ظفر اللہ خانصاحب اسوقت انگلستان جا رہے تھے میں نے یہ رؤیا لکھ کر انکو بھجوا دیا۔ تا وہ لنڈن میں شمس صاحب کو اشاعت کے لئے دیدیں۔ آگے شمس صاحب نے فوراً ہی وہ رؤیا ۲۲ مئی کو مسٹر مارسین تک پہنچا دیا

مسٹر مارسین لیبر پارٹی کے ممبر ہیں

اور اگر انہیں کوئی خاص کام کرنیکا موقعہ مل سکتا ہے۔ تو وہ لیبر پارٹی کے ذریعہ سے ہی مل سکتا ہے۔ کیونکہ ڈیموکریٹک ملکوں میں کوئی شخص اپنی ذات میں کوئی بڑا کام نہیں کر سکتا۔ اسکو اپنی پارٹی کے ساتھ ملکر ہی پوزیشن حاصل ہوتی ہے۔ اور وہ اپنی پارٹی کے ساتھ ملکر ہی کوئی بڑا کام کر سکتا ہے۔ پس اس رؤیا میں یہ اشارہ تھا کہ قریب میں ہی مسٹر مارسین کی پارٹی برسر اقتدار آنیوالی ہے۔ اس رؤیا کے بعد جب میں واپس قادیان گیا۔ تو کچھ دنوں کے بعد یہ ہلچل مچ گئی۔ کہ لیبر پارٹی اور کنزرویٹو پارٹی میں شدید اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔ اور لیبر پارٹی یہ چاہتی ہے کہ دونوں پارٹیاں الگ الگ اور جدا جدا کام کریں۔ لیکن کنزرویٹو پارٹی اصرار کرتی ہے کہ ابھی کولیشن گورنمنٹ رہے تا وقتیکہ جاپان کی جنگ کا خاتمہ ہو جائے۔ لیکن لیبر پارٹی نے اسے تسلیم نہ کیا۔ اور آخر باوجود لیبر پارٹی کے اس اصرار کے کہ ابھی کسی نئے انتخاب کی ضرورت نہیں۔

مسٹر چرچل

نے اس خیال کے ماتحت کہ اگر اس وقت میں نیا انتخاب کراؤنگا تو میں ضرور کامیاب ہو جاؤنگا۔ کیونکہ ابھی میری جنگی خدمات کا گہرا اثر لوگوں کے دل پر ہے اور جاپان کی جنگ جاری ہے۔ اگر جاپان کی لڑائی کا خاتمہ ہو گیا تو ملک والے سمجھینگے۔ کہ اب لڑنے والے آدمی کی ضرورت نہیں۔ اب صلح کے کاموں والے آدمی کی ضرورت ہے۔ اس

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

لئے اس وقت میرے جیتنے کے امکانات بہت زیادہ ہیں۔ اس طرح مجھے اور میری پارٹی کو پانچ سال کا عرصہ پھر حکومت کے لئے مل جائیگا۔ مسٹر چرچل نے اپنی طرف سے ہشیاری اور چالاکی کی۔ لیکن

اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا تھا

کہ اب تو مسٹر ماریسن کو کوئی بڑا کام کرنے کا موقع ملنے والا ہے۔ یہ عجیب بات ہے۔ کہ ایک طرف کنسرٹو پارٹی کو یہ اصرار تھا۔ کہ اگر انتخاب ہونا ہے۔ تو اسی وقت ہو لیکن دوسری طرف لیبر پارٹی اس بات پر مصر تھی۔ کہ یہ انتخاب ابھی نہ ہو۔ جس کے معنے یہ تھے۔ کہ کنسرٹو پارٹی یہ سمجھتی تھی۔ کہ اگر اب انتخاب ہوجائے تو اس کے لئے جیتنے کا زیادہ موقع ہے۔ اسی طرح لیبر پارٹی کا بھی یہی خیال تھا کہ اگر اس وقت انتخاب ہوا تو وہ کنسرٹو پارٹی کے حق میں اچھا ہوگا۔ مگر باوجود لیبر پارٹی کے کہنے کے کہ ابھی انتخاب میں دیر کی جائے مسٹر چرچل یہی کہتے رہے کہ ہمیں ابھی انتخاب کے لئے پبلک کے سامنے جانا چاہئے۔ ان کا اصرار کرنا یہ بتاتا ہے۔ کہ اُن کے نزدیک اُن کے

جیتنے کے لئے یہ بہترین موقع

تھا۔ اور لیبر پارٹی کا اس بات پر اصرار کرنا کہ ابھی انتخاب نہ کیا جائے۔ اور کچھ دیر پیچھے ڈالا جائے فوری طور پر نئے انتخاب کی ضرورت نہیں چھ ماہ یا سال کے بعد کر لیا جائیگا۔ اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ لیبر پارٹی یہ سمجھتی تھی۔ کہ ابھی پبلک کے سامنے جانا اُن کے لئے اچھا نہیں۔ اگر ابھی پبلک کے سامنے جائینگے تو ہار جائینگے لیکن یہ دونو رائیں

خدائی فیصلہ کے خلاف

تھیں۔ مسٹر چرچل نے انتخاب پر زور اسی لئے دیا۔ کیونکہ وہ سمجھتے تھے۔ کہ ہمارے لئے جیتنے کا زیادہ موقع ہے۔ اور لیبر پارٹی نے انتخابات میں تاخیر پر اس لئے زور دیا کہ اس کے نزدیک یہ وقت ان کے لئے مناسب نہ تھا۔ مگر آخر لیبر پارٹی نے یہ سمجھ کر کہ اب جو ہمارے سر پر پڑنا تھا پڑ گیا۔ انتخاب کی مہم شروع کر دی۔ اسوقت

مسٹر چرچل کو اپنی کامیابی پر

اس قدر یقین تھا۔ میں حیران ہوں۔ کہ وہ اب اس فقرے کو پڑھ کر جو انہوں نے انتخاب کے دنوں میں کہا۔ دل میں کیا محسوس کرتے ہونگے۔ انتخاب کے دنوں میں جب وہ لندن کی ایک انتخاب کی چوکی پر پہنچے۔ تو وہاں ہزارہا آدمی قطاریں باندھے کھڑے تھے۔ مسٹر چرچل کی جنگی خدمات کی وجہ سے لوگوں نے ان کے آنے پر خوش آمدید کہا اور اپنے طریق کے مطابق تالیاں پیٹیں اور نعرے لگائے اس وقت مسٹر چرچل نے یہ فقرہ کہا۔ کہ میں تمہیں

گورنمنٹ کا ایک راز

بتانے آیا ہوں۔ اور پھر مذاقاً کہا کہ تم یہ راز کسی دوسرے کو نہ بتانا۔ وہ راز یہ ہے۔ کہ کنسرٹو پارٹی اس انتخاب میں جیت گئی ہے۔ گویا وہ اپنی کوششوں اور اپنی طاقت کے اندازہ کے مطابق یہ خیال کرتے تھے۔ کہ یہ ناممکن بات ہے۔ کہ ہم ہار جائیں۔ ایک بچہ ایسی بات کہے تو اور بات ہے لیکن ایک ایسا آدمی جو ایک اہم پارٹی کا لیڈر ہے۔ اور ایسے وقت میں جبکہ وہ دنیا میں غیر معمولی حیثیت حاصل کر چکا ہے۔ اور ایسے وقت میں جبکہ وہ اپنے دشمن کے مقابلے میں کھڑا ہے۔ اس وقت اس کا یہ کہنا کہ میں تمہیں گورنمنٹ کا یہ راز بتانے آیا ہوں کہ کنسرٹو پارٹی جیت گئی ہے۔ بتاتا ہے۔ کہ

مسٹر چرچل کو اپنی فتح پر سو فیصدی یقین

تھا۔ لیکن مسٹر چرچل کے اس اعلان سے دو مہینے پہلے اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ اطلاع دے چکا تھا کہ اب مسٹر ماریسن جیسے لوگوں کے کام کرنے کا وقت آیا ہے۔ آج الیکشن کے نتیجہ کا اعلان ہو گیا ہے۔ لیبر پارٹی انتخاب سے پہلے اپنے متعلق جو ناکامی کا خطرہ محسوس کرتی تھی۔ وہ بھی غلط ثابت ہوا ہے۔ اور کنسرٹو پارٹی جو کامیابی کا یقین رکھتی تھی وہ بھی غلط ثابت ہوا ہے۔ اور الیکشن میں ۶۴۰ ممبروں میں سے ۳۹۰ ممبر لیبر پارٹی کی طرف سے کامیاب ہوئے ہیں۔ اور مسٹر چرچل کی پارٹی جس کے متعلق مسٹر چرچل نے کہا تھا۔ کہ میں تمہیں گورنمنٹ کا راز بتاتا ہوں کہ کنسرٹو پارٹی جیت چکی ہے۔ اس کے گذشتہ ممبروں میں سے نصف کے قریب ممبر آتے ہیں۔ پچھلی دفعہ ۳۵۰ ممبر تھے اور اس دفعہ ۱۸۵ ممبر آتے ہیں۔ اس خبر میں

عجیب تلازمہ

ہے۔ میں حیران ہوں اللہ تعالیٰ نے اس خبر کو روکے رکھا اور یہ خبر اس سفر سے نہ دس دن پہلے اور نہ دس دن بعد بتائی۔ بلکہ ڈلہوزی میں ہی بتائی اس میں یہ اشارہ تھا۔ کہ ڈلہوزی میں اس خبر کی اطلاع دی گئی ہے۔ اور ڈلہوزی میں ہی اس کے پورا ہونے کی خبر آئیگی۔ یہ ایک قسم کا تلازمہ ہے۔ جیسے قرآن مجید میں مومنون یا یوقنون آتا ہے۔ مومنون یا یوقنون کو ایک دوسرے کے بعد لانے میں بظاہر کوئی خاص فائدہ نظر نہیں آتا۔ لیکن اس میں ایک ردم اور توازن اور شعریت ہے۔ اسی طرح حادثات میں بھی بسا اوقات شعریت اور توازن پایا جاتا ہے۔ اس تلازم میں اللہ تعالیٰ یہ بتانا چاہتا تھا۔ کہ اے ڈلہوزی میں آئے ہوئے شخص وہ خبر ڈلہوزی میں ہی پوری ہوگی۔ جو ڈلہوزی میں دی گئی تھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ ایک بادشاہ نے ایک

قاضی کو معزولی کا حکم

بھجوایا۔ اس میں لکھا یا قاضی القُم عزلناك فقُم اے قم کے قاضی میں نے تجھے معزول کر دیا ہے۔ اب اُٹھ اور اپنے گھر جا۔ اُس نے پڑھا تو ماتھے پر ہاتھ مار کر کہا مجھے تو اس قافیہ نے ڈبو یا۔ کسی نے پوچھا کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ اُس نے کہا۔ کہ بادشاہ یہاں سے گزرا اُس کو معلوم ہوا یہ قم قصبہ ہے۔ اور یہاں کوئی قاضی بھی ہے۔ تو بادشاہ کو خیال آیا کہ لطیفہ بنانا چاہیئے اور بادشاہ کو یہ قافیہ پسند آیا۔ اس لئے اُس نے میری معزولی کا حکم دیدیا۔ تو قوافی بھی اپنے اندر دلکشی اور دلچسپی رکھتے ہیں۔ بعض دفعہ جب اللہ تعالیٰ آئندہ کی خبریں دیتا ہے۔ تو ان میں اس قسم کا تلازمہ رکھ دیتا ہے۔ کبھی وزن کے ذریعہ اور کبھی شعر کے ذریعہ اور بعض دفعہ خاص حالات میں ہونیوالے واقعات کو اُسی قسم کے مناسب حالات میں بیان کر دیتا ہے۔ جیسے ترازو کے دو پلڑے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے خبر دی بھی ڈلہوزی میں اور پوری ہوئی بھی ڈلہوزی میں یہ تلازمہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس خبر میں رکھا تھا۔ چونکہ خبروں میں بعض دفعہ اوقات کی تعیین نہیں ہوتی اس لئے ڈلہوزی میں خبر دینے سے اسطرف اشارہ کر دیا کہ اس خبر کو پورا ہونے میں لمبا وقت مقدر نہیں۔ بلکہ یہ خبر قریب میں ہی پوری ہونیوالی ہے۔ اس کے بعد کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ خود انگلستان کے نزدیک بھی لیبر پارٹی کی یہ کامیابی غیر معمولی ہے۔ ایک کنسرٹو پارٹی کے اخبار نے لکھا ہے کہ یہ نتیجہ انتخاب زلزلہ پیدا کر دینے والا ہے دیری خواب کے الفاظ گویا دکرو) ٹائمز آف لنڈن سے لکھا ہے۔ کہ انگلستان کی ساری تاریخ میں اسکی مثال نہیں ملتی کہ اسوقت کہ انگلستان ایک لیڈر کی فتوحات اور کارناموں سے گونج رہا ہو اس نے اس لیڈر کو کام سے ہٹا دیا ہو اسی طرح بعد کی خبروں سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ایٹلی نئے وزیر اعظم نے

مسٹر مارسین کو نائب وزیر اعظم مقرر کیا

ہے۔ بلکہ تازہ اطلاع ریڈیو کی تو بتاتی ہے۔ کہ لیبر پارٹی کے اجلاس میں یہ تجویز پیش ہے۔ کہ مسٹر مارسین کو ہی پارٹی کا لیڈر بنایا جائے جس کے یہ معنے ہیں کہ سیاسی طور پر لیبر پارٹی یہ فیصلہ کرے کہ وزیر اعظم بجائے مسٹر ایٹلی کے مسٹر مارسین بنے۔ خواب کے بعد تین ماہ کے اندر ان حالات کا ظاہر ہونا کتنا عظیم الشان نشان ہے۔ اور دشمنان اسلام اور احمدیت اور پیغامیوں پر کتنی زبردست حجت ہے اور ابھی تو اس عظیم الشان پیشگوئی کے اور بہت سے پہلو ہیں جو اپنے وقت پر ظاہر ہونگے۔ موجودہ سیاسیات میں ان کا ظاہر کرنا مناسب نہیں ہے۔

میں سمجھتا ہوں۔ کہ یہ خبر

ایک اور خواب کے پورا ہونے کے لئے

بھی راستہ کھولنے والی ہے۔ وہ خواب میں بیان کر چکا ہوں۔ اور شائع بھی ہو چکا ہے۔ وہ خواب میں نے لاہور میں دیکھا تھا۔ کہ مولانا ابو الکلام آزاد کے ہاتھ سے کوئی بہت اہم کام ہونے والا ہے۔ شملہ کانفرنس میں یہ سامان پیدا ہوئے۔ لیکن بعض وجوہ سے رک گئے۔ اب لیبر پارٹی برسر اقتدار آگئی ہے اور وہ ہندوستان کی آزادی کے حق میں ہے۔ اسکی خواہش ہے۔ کہ ہندوستان کو جلد سے جلد آزاد کیا جائے۔ ان حالات میں میں سمجھتا ہوں۔ کہ شاید پھر کانگرس اور مسلم لیگ کو اس بات کا موقع مل جائے۔ کہ وہ آپس میں فیصلہ کر لیں۔ اور کسی نتیجہ پر پہنچ جائیں۔ اور وہ خواب اس صورت میں پورا ہو جہاں تک اہمیت کا تعلق ہے۔ کسی کام میں ناکامی بھی انسان کے اہم واقعات میں سے ہوتی ہے۔ بادشاہوں کی زندگی کے اہم واقعات بڑی فتوحات بھی کہلاتی ہیں اور بڑی بڑی شکستیں بھی۔ محمد شاہ رنگیلا بہت سے بادشاہوں سے زیادہ مشہور ہے اسکی وجہ یہی ہے کہ اس نے ایک خطرناک شکست کھائی جس سے ہندوستان کی طاقت ٹوٹ گئی۔ تو جیسے بڑی بڑی فتوحات اہمیت رکھتی ہیں۔ ایسے ہی بڑی بڑی شکستیں بھی اہمیت رکھتی ہیں اور ممکن ہے کہ مولانا ابو الکلام آزاد کی ناکامی بھی وہ اہم کام ہو۔ جس کی نسبت خواب میں اشارہ تھا۔ لیکن چونکہ

کامیابی زیادہ اہمیت رکھنے والی شے ہے

پس جب اس خواب کے نتیجہ میں یہ حالات پیدا ہو رہے ہیں تو یہ قیاس کرنا عقل کے خلاف نہیں کہ یہ خواب ابھی پوری طرح پورا نہیں ہوا۔ اور آئندہ کامیابی کی صورت میں بھی پورا ہونیوالا ہے۔ کیونکہ قریب ترین مفہوم کسی چیز کی اہمیت کا اس کی کامیابی سے وابستہ ہوتا ہے۔ اسکے بعد دوسرا نمبر ناکامی کا ہوتا ہے

115
Digitized By Khilafat Library Rabwah

شملہ کانفرنس کے بعد اب بظاہر معلوم ہوتا تھا۔ کہ یہ ہندوستان کی آزادی کا مسئلہ دیر تک پڑا رہے گا اور شائد اس کا نتیجہ اچھا نہ نکلے۔ اور ہندوستان دیر تک تکلیف میں رہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اس بات کو پورا کرنے کے سامان کر دیئے ہیں۔

یہ ساری باتیں

چھ ماہ کے اندر اندر ظاہر ہوئی ہیں۔ یہ کتنی عظیم الشان بات ہے۔ کہ اسی سال اللہ تعالےٰ نے مجھ سے یہ اعلان کرایا۔ کہ ہندوستان اور انگلستان آپس میں صلح کر لیں اور اسی سال یہ خبر دی کہ مولانا ابو الکلام کے ذریعہ کوئی بڑا کام ہونے والا ہے۔ اسی سال مسٹر مارلین کے متعلق بھی خبر دی۔ اسی سال وہ خبریں جو جرمن قوم کی شکست کے متعلق میں نے دی تھیں پوری ہوئیں۔ یہ مجموعہ خبروں کا ایسا ہے۔ جو

نہائت اہم علم غیب پر مشتمل

ہے۔ اور ان میں سے ہر ایک واقعہ ایسا ہے۔ جو غیر معمولی ہے۔ اگر کوئی شخص بتائے۔ کہ فلاں کے گھر لڑکا پیدا ہوگا۔ یا فلاں مر جائیگا۔ اور ایسے پچاس ساٹھ واقعات پورے ہو جائیں۔ تو ان کی اتنی اہمیت نہیں ہوگی۔ جتنی ان اہم واقعات کی ہے۔ اس سال ایسے اہم واقعات، اور ایسی اہم باتیں پوری ہوئی ہیں۔ جو سب دنیا کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں۔ ایک دفعہ نہیں بلکہ متواتر پوری ہوئی ہیں۔ اور معلوم ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ

اس سال کو اہمیت اور خصوصیت

کا مقام دینا چاہتا ہے۔ میں نے اس کے متعلق تین سال پہلے بتایا تھا۔ کہ الہٰی اشارہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۹۴۵ء بہت اہمیت رکھنے والا سال ہوگا۔ اور وہ ہمارے لئے ایک کامیابی کی وادی کے مشابہ ہوگا۔ اس میں

اسلام اور احمدیت کی ترقی کی شاندار بنیاد

پڑیگی۔ اگر کوئی پوچھے کہ کونسی بنیاد پڑی ہے۔ تو میں کہتا ہوں۔ اول تو صلح ہو جانے کی وجہ سے ہمارے مبلغ باہر جانے شروع ہو گئے ہیں۔ اور آٹھ نو مبلغ غیر ممالک میں جا چکے ہیں۔ اور باقی جانے کو تیار ہیں۔ دوسرے اس سے بڑھ کر ترقی اور فتح کی بنیاد اور کیا ہو سکتی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اس سلسلہ کے ہاتھوں یہ ثبوت دے کہ اس سلسلہ کا میرے ساتھ تعلق ہے۔ اور میں اس سلسلہ کے ذریعہ غیب کی خبریں دنیا کو بتاتا ہوں۔ یہ

بہت بڑی بنیاد

ہے فتح اور کامیابی کی۔ اگر ایک خبر بھی ایسی ہو۔ جو دوسرے لوگوں سے تعلق رکھتی ہو۔ اور وہ پوری ہو جائے تو لوگوں کے نزدیک اس کی بہت بڑی اہمیت

ہوتی ہے۔ چہ جائیکہ متواتر غیب کی خبروں کا پورا ہونا۔ جیسے جرمن قوم کی شکست۔ مولانا ابو الکلام آزاد کے متعلق رویا۔ کہ ان کے ذریعہ کوئی اہم کام ہونے والا ہے۔ مسٹر مارلین کے متعلق رویا۔ ہندوستان اور انگلستان کی صلح کے متعلق اعلان۔ یہ متواتر واقعات سارے کے سارے اسی سال میں پورے ہوئے جسکے متعلق تین سال قبل اللہ تعالےٰ نے مجھے بتایا تھا۔ کہ یہ سال بہت اہمیت رکھنے والا سال ہوگا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک ایسا نشان ہے۔ کہ اگر جماعت صحیح طور پر اسے دہریہ دشمن کے سامنے بھی پیش کرے۔ تو وہ اللہ تعالےٰ کی ہستی کا انکار نہیں کر سکے گا۔ میں نے دیکھا ہے۔ کہ اگر صحیح طور پر نشان کو پیش کیا جائے۔ تو لوگوں سے اسکا جواب نہیں بنتا۔ اور انہیں تسلیم کرنا پڑتا ہے۔ یہ چیز ضرور ایسی ہے۔ جو اپنے اندر اہمیت رکھتی ہے۔ اور اس پر ہمیں ضرور غور کرنا چاہیئے۔ یوں تو خدا تعالےٰ نے مجھے

کئی بین الاقوامی واقعات کے متعلق

جو کروڑوں کروڑ انسانوں کی زندگیوں سے تعلق رکھتے تھے کشوف کے ذریعہ خبر دی ہے۔ اور وہ پورے ہوئے ہیں۔ لیکن اس سال میں تو صرف تین ماہ کے عرصہ میں پانچ عظیم الشان واقعات جو دنیا کی عظیم الشان قوموں کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں پورے ہوئے ہیں۔ اول۔ اللہ تعالےٰ نے مجھ سے جو متواتر اعلان کروایا تھا۔ کہ

جرمن قوم کی شکست اور جنگ کا خاتمہ

تحریک جدید کے دور کے خاتمہ کے ساتھ ہوگا۔ سو یہ بات اسی طرح مئی میں پوری ہو گئی۔ دوم بعض رویا کے نتیجہ میں مجھ سے اس نے اعلان کروایا کہ

انگلستان اور ہندوستان

کے سمجھوتے کا اب وقت آ گیا ہے۔ سوم

مولانا ابو الکلام آزاد کے متعلق

مارچ کے مہینہ میں مجھے خبر دی کہ عنقریب ان کی زندگی کا کوئی اہم امر ظاہر ہونے والا ہے۔ چہارم

مسٹر مارلین کے متعلق خواب

کہ ان کو اب کوئی اہم کام کرنے کا موقع ملنے والا ہے۔ پنجم شملہ کانفرنس کی ناکامی کے بعد

مسٹر مارلین کی پارٹی کی کامیابی

کے ساتھ میرے اعلان نمبر دوم و خواب نمبر سوم کے پورا ہونے کے سامان کا پیدا ہو جانا اور ابھی کئی حصے خوابوں کے پورے ہونے والے ہیں اور آسمان پر ان کے لئے سامان تیار ہو رہے ہیں۔ یہ باتیں ایسی ہیں۔ کہ کوئی شخص

ان کو حادثات قرار نہیں دے سکتا۔ ایک کو حادثہ کہہ لو۔ دو کو حادثات کہہ لو۔ تین کو حادثات کہہ لو۔ مگر کون کہہ سکتا ہے۔ کہ تین ماہ یکے بعد دیگرے پورا ہونے والے یہ پانچ اہم اور بین الاقوامی واقعات محض حادثات ہیں۔ اور ابھی تو اس تسلسل کے

بعض حصے باقی ہیں

اگر باقی حصے بھی پورے ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ زنجیر مکمل ہو جائیگی۔ اللہ تعالیٰ نے اس سال ہمارے لئے عظیم الشان بنیادیں قائم کر دی ہیں۔ اگر جماعت صحیح طور پر فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے۔ اور

اپنی قربانیوں میں ترقی

کرے۔ اپنے کام میں ترقی کرے۔ اپنے معاملات میں ترقی کرے۔ تو اللہ تعالیٰ اسلام اور احمدیت کی ترقی کی ایک اور بنیاد اس سال ڈال دیگا۔ بعض لوگوں کے دلوں میں یہ خیال پیدا ہوگا کہ

ترقی کی ایک اور بنیاد کا کیا مطلب ہے

اس بارہ میں میں ایک مثال دیتا ہوں۔ بعض دفعہ لوگ مجھ سے یہ بھی پوچھا کرتے ہیں۔ کہ آپ نے جو فلاں تقریر کی تھی اس میں قومی کیریکٹر کے لئے فلاں فلاں چیز ضروری قرار دی تھی۔ پھر دوسری تقریر میں آپ نے فلاں فلاں اخلاق قومی کیریکٹر کے لئے ضروری قرار دیئے۔ ان دونو میں اختلاف ہے۔ میں انہیں جواب دیا کرتا ہوں۔ کہ دونوں تقریروں میں

کوئی اختلاف نہیں

مختلف اخلاق مختلف اوقات اور مختلف حالات میں ضروری ہوتے ہیں۔ بعض اخلاق ایسے ہیں جو لڑائی کے وقت ضروری ہوتے ہیں جیسے بہادری اور شجاعت۔ اگر صنعت و حرفت کا سوال ہو تو کہا جائیگا۔ کہ اس کے لئے محنت کی ضرورت ہے۔ اگر تجارت کا سوال ہو۔ تو کہا جائیگا کہ تجارت کو ترقی دینے کے لئے سچائی اور دیانت کی ضرورت ہے۔ اسی طرح اس موقع پر جبکہ علموں کا مقابلہ ہو۔ اور ایک قوم علم اور سائنس کے ذریعہ دوسری قوم پر مسلط کر دی ہو۔ تو مظلوم قوم سے کہا جائیگا کہ قومی ترقی کیلئے علم کی بڑی ضرورت ہے۔ تو اسکے یہ معنے نہیں۔ کہ یہ نصیحت دوسری سے مختلف ہے بلکہ بات یہ ہے۔ کہ مختلف چیزیں مختلف مواقع پر الگ الگ حیثیت حاصل کر لیتی ہیں۔ ایک نقطہ نگاہ سے ایک موقع پر ایک چیز اہمیت رکھتی ہے اور دوسرے موقعہ پر دوسری۔ جیسا کہ ایک لالٹین

چار طرف روشنی دینے والی

ہو۔ یعنی اس کے چاروں طرف شیشے لگے ہوئے ہوں۔ اب ہر جہت کو اسکے ایک شیشہ سے تعلق ہے۔ ایک شخص کہہ سکتا ہے۔ کہ اس شیشہ کے بغیر روشنی نہیں آ سکتی۔ دوسری طرف والا کہہ سکتا ہے۔ کہ اس شیشہ کے بغیر روشنی نہیں آ سکتی تیسری طرف والا کہہ سکتا ہے۔ کہ اس شیشہ کے بغیر روشنی نہیں آ سکتی۔ چوتھی طرف والا کہہ سکتا ہے۔ کہ اس شیشہ کے بغیر روشنی نہیں آ سکتی۔ وہ سارے ہی اپنی اپنی جگہ پر درست کہہ رہے ہونگے۔ کیونکہ مثلاً اگر پہلے نے یہ کہا تھا کہ شمالی شیشہ کے بغیر روشنی نہیں آ سکتی یا دوسرے نے کہا تھا کہ جنوبی شیشہ کے بغیر روشنی نہیں آ سکتی یا تیسرے نے کہا تھا کہ مشرقی شیشہ کے بغیر روشنی نہیں آ سکتی یا چوتھے نے کہا تھا کہ مغربی شیشہ کے بغیر روشنی نہیں آ سکتی۔ تو یہ چاروں باتیں درست تھیں۔ ان میں نہ اختلاف تھا۔ اور نہ جھوٹ۔ کیونکہ اگر مشرق کی طرف کا شیشہ روشن نہیں تو مشرق والوں کو روشنی نہیں پہنچیگی۔ اگر مغرب کی طرف کا شیشہ روشن نہیں تو مغرب والوں کو روشنی نہیں پہنچیگی۔ اگر شمال کی طرف کا شیشہ روشن نہیں تو شمالی والوں کو روشنی نہیں پہنچیگی۔ اگر جنوب کی طرف کا شیشہ روشن نہیں تو جنوب والوں کو روشنی نہیں پہنچیگی۔ اسی طرح قومی کیریکٹر بھی مختلف جہات سے اہمیت رکھتے ہیں جب تبلیغ کا موقعہ آئیگا تو ہم کہینگے۔ کہ تبلیغ کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ جب

نوجوانوں کے اخلاق کی درستی

کا سوال آئے گا۔ تو ہم کہیں گے کہ نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ جب صنعت و حرفت کی کمزوری کا سوال ہوگا۔ تو ہم کہیں گے کہ قومی ترقی کے لئے صنعت و حرفت بہت ضروری چیز ہے۔ چونکہ انسانی زندگی اپنے اندر مختلف جہات رکھتی ہے۔ اس لئے ان جہات کے لحاظ سے

مختلف اخلاق مختلف مواقع پر

ضروری ہو جاتے ہیں۔ جیسے نمازیں بھی ضروری ہیں روزے بھی ضروری ہیں۔ زکوٰۃ بھی ضروری ہے۔ حج بھی ضروری ہے۔ لیکن ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے پوچھا کہ سب سے اہم کام کیا ہے؟۔ تو آپ نے فرمایا کہ

سب سے اہم کام

جہاد ہے۔ جب دوسرے موقعہ پر ایک شخص نے پوچھا کہ مجھے سب سے اہم کام بتایئے۔ تو آپ نے فرمایا کہ سب سے اہم کام ماں کی خدمت ہے۔

اور جب تیسرے نے آپ سے پوچھا کہ اہم کام کیا ہے تو آپ نے نماز یا سچائی کا ذکر فرمایا تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ (نعوذ باللہ) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام میں اختلاف تھا۔ بلکہ اُن اشخاص کے لحاظ سے اُن احکام کی اہمیت مختلف تھی۔ آپ نے پہلے شخص کے لئے

جہاد کو سب سے اہم اس لئے قرار دیا

کہ وہ اپنے اندر بزدلی رکھتا تھا۔ باقی احکام وہ بجا لاتا تھا۔ وہ ماں کی خدمت کرتا تھا اس لئے اس کو ماں کی خدمت کی اہمیت بتانے کی ضرورت نہ تھی۔ اس کے لحاظ سے جہاد ہی سب سے بڑی چیز تھی۔ دوسرا شخص جس کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ماں کی خدمت سب سے اہم کام ہے معلوم ہوتا ہے کہ وہ

ماں کی خدمت کرنے میں کمزور

تھا۔ اس لئے اسکو ماں کی خدمت سب سے اہم کام بتایا۔ ورنہ آپکی بات کا یہ مطلب نہ تھا کہ اس کے لئے جہاد کرنا ضروری نہ تھا۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے کہ کسی کی

مشرقی دیوار میں سوراخ

ہو جائے۔ اور وہ انجنیئر سے پوچھے کہ اُسے مکان کی حفاظت کے لئے کیا کرنا چاہیئے تو انجنیئر اُسے کہے گا کہ مشرقی دیوار کے سوراخ کو بند کر دو اور اگر کسی کا مغربی دیوار میں سوراخ ہو جائے اور وہ انجنیئر سے پوچھے گا کہ مکان کی حفاظت کے لئے کیا کرنا چاہیئے۔ تو وہ کہے گا کہ مغربی سوراخ کو بند کر دیا جائے۔ اب کوئی نہیں کہہ سکتا کہ اس انجنیئر کے کلام میں اختلاف ہے کہ پہلے شخص سے اس نے مشرقی سوراخ کے بند کرنے کے لئے کہا۔ اور دوسرے سے مغربی سوراخ کے بند کرنے کے لئے کہتا ہے۔ پس اشخاص کی نوعیت کے بدل جانے سے۔ اوقات کی نوعیت بدل جانے سے۔ اور مقامات کی نوعیت بدل جانے سے احکام کی نوعیت بھی بدل جایا کرتی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے

اس سال کو اہمیت

دی ہے۔ اگر کوئی شخص کہے کہ پہلے آپ نے فلاں وقت کو بڑا کہا تھا۔ اور فلاں وقت کو آپ نے اہم قرار دیا تھا۔ اور اب آپ اس سال کو اہم قرار دے رہے ہیں تو اس کی مثال ایسی ہی ہوگی۔ جیسے کوئی آدمی کسی سے راستہ پوچھے تو راستہ بتانے والا اسے کہے کہ اس راستہ پر چلے جاؤ۔ آگے جا کر دائیں طرف مڑ جانا پھر بائیں طرف مڑ جانا اور کچھ دور آگے جا کر فلاں جگہ پر دائیں طرف مڑ جانا۔ تو اس پر وہ شخص جسے راستہ بتایا گیا ہے اگر کہے کہ آپ عجیب آدمی ہیں پہلے کہتے ہیں دائیں طرف مڑ جانا۔ پھر کہتے ہیں بائیں طرف مڑ جانا پھر کہتے ہیں دائیں طرف مڑ جانا۔ آپکے کلام میں تو بہت اختلاف پایا جاتا ہے۔ تو معترض ہی عجیب دماغ کا ہوگا۔ نہ کہ راستہ بتانے والا۔ جس طرح

انسانی زندگی میں مختلف موڑ

ہوتے ہیں۔ اسی طرح قومی زندگی میں بھی موڑ ہوتے ہیں۔ اور ہر موڑ کو اپنے وقت میں اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ اور ہر موڑ انسان کو نئے رُخ پر ڈال دیتا ہے۔ وہ رُخ کئی ہو سکتے ہیں۔ ہماری جماعت کے لئے اُن نئے رخوں میں سے

ایک اہم رخ ۱۹۴۵ء بھی ہے

اب ہم اس نئے موڑ پر ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اس سال متواتر نئے نئے نشانات دکھائے ہیں اور وہ نشانات ایسے ہیں جو دنیا کی عظیم الشان قوموں کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ اور یہ سال بنیاد ہے ہمارے حملہ کی جو ہم دنیا پر کرنے والے ہیں۔ نتائج خواہ کتنے شاندار ہوں۔ اگر بنیاد اپنی جگہ پر بہت اہمیت رکھتی ہے بیٹا خواہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو جائے باپ کی عزت اس پر واجب ہوتی ہے۔ اسی طرح جس سال میں کسی چیز کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔ وہ سال بہت اہم ہوتا ہے۔ اور جس سال نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔ وہ سال بھی اہمیت رکھتا ہے۔ اگر وہ بنیاد ہونے کے لحاظ سے خصوصیت رکھتا ہے تو یہ نتائج کے ظاہر ہونے کی وجہ سے اہمیت رکھتا ہے۔ ایک بنیاد

آج سے تین سال پہلے

ڈالی گئی تھی اور وہ مخفی تھی اس سال میں جمع جمع کر دیئے گئے تھے۔ پھر چوتھا سال آیا جو میری پیدائش کے دن سے شروع ہوتا تھا۔ اس میں میرے مصلح موعود ہونے کی خبر دی گئی تھی اب تیسرے سال میں مختلف عظیم الشان پیشگوئیاں یکے بعد دیگرے پوری ہوئی ہیں۔ اور اس سال میں ایسے رستے کھولے گئے ہیں جو جماعت کو ترقی کی طرف لے جانے والے ہیں یہ سال

ہمارے لئے ٹرننگ پوائنٹ

ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے ایک نیا زاویہ پیدا کر دیا ہے۔ جس سے ہم دنیا کو نئے ڈھنگ اور نئے پیرائے میں مخاطب کرینگے۔ اور نئے رنگ اور نئے پیرائے میں دنیا پر حملہ کرینگے۔ اور یہ سال اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہماری جماعت کی فتح اور کامیابی کیلئے ایک نیا قدم ہے۔ پس جہاں اللہ تعالیٰ نے ان نشانات کے ذریعہ اپنا ظہور فرمایا ہے۔ وہاں ہمارا فرض ہے کہ ہم اسکے ظہور سے فائدہ اٹھاتے ہوئے زیادہ سے زیادہ قربانی اور زیادہ سے زیادہ ایثار کو کام میں لائیں اور اسکے فضلوں کو جذب کریں۔ کیونکہ جب اللہ تعالیٰ اپنی برکتوں اور اپنی رحمتوں کو نازل فرماتا ہے۔ تو بندے کی ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں۔ انہی مواقع کے متعلق کہا گیا ہے۔ کہ کبھی تو بادشاہ گالی پر بھی خوش ہو جاتے ہیں اور کبھی ثنا پر بھی ناراض ہو جاتے ہیں۔ یہ مواقع بہت نازک ہوتے ہیں۔ اس وقت انسان کیلئے نادر موقع ہوتا ہے۔ تھوڑی سی بات سے خدا تعالیٰ کا بے انتہا قرب حاصل کر سکتا ہے۔ مگر اس موقعہ پر تھوڑی سی بات سے خدا تعالیٰ کی نظروں سے گر بھی سکتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم اس کے فضل کے دنوں میں اس کے رحم اور اس کی بخشش کو حاصل کریں۔ اور اپنے کسی فعل کی وجہ سے اس کی ناراضگی اور اس کی خفگی کا مورد نہ بنجائیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم الشان پیشگوئی

جس کے مطابق

انگلستان میں لیبر پارٹی برسر اقتدار آئی اور مسٹر مارلیسن کیلئے کوئی بڑا کام کرنیکا موقعہ پیدا ہوا

انگلستان کے تازہ انتخابات کے نتیجہ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی جو عظیم الشان پیشگوئی پوری ہوئی۔ اور جس کی خبر خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک رویاء کے ذریعہ حضور کو دی گئی تھی۔ اس کا ذکر حضور نے ۱۸ مئی کے خطبہ جمعہ میں فرما دیا تھا۔ اور یہ خطبہ ۱۸ مئی کے "الفضل" میں چھپ چکا ہے۔ ذیل میں اس کا وہ حصہ درج کیا جاتا ہے جس میں اس پیشگوئی کا ذکر ہے۔ حضور نے فرمایا۔

تین دن کی بات ہے۔ ڈلہوزی میں میں نے ایک رویا دیکھا۔ کہ کوئی شخص مارلیسن نامی انگریز ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ چالیس سال کے عرصہ تک کانگڑہ کے ضلع میں میرے جیسا اور عقلمند آدمی پیدا نہیں ہوگا۔ یا شاید یہ کہا ہے۔ کہ پایا نہیں جائیگا۔ میں اس وقت رویا میں سمجھتا ہوں۔ کہ مارلیسن سے وہ وزیر مراد ہے۔ جو لیبر پارٹی کی طرف سے وزارت میں شامل ہیں۔ یہ فقرہ سنکر میرے دل میں فوراً یہ بات گزری کہ انشاء اللہ انہوں نے نہیں کہا۔ اگر یہ انشاء اللہ کہہ لیتے تو اچھا تھا۔ پھر ساتھ ہی میرے دل میں یہ سوال بھی پیدا ہوا۔ کہ کانگڑہ کے ساتھ ان کا کیا تعلق ہے۔ کانگڑہ ہندوستان کا علاقہ ہے۔ اور یہ انگلستان کے رہنے والے ہیں۔ اس سوال کے پیدا ہوتے ہی میرے دل میں یہ بات ڈالی گئی۔ کہ کانگڑے کا لفظ استعارۃً انگلستان کے لئے بولا گیا ہے۔ اور کانگڑے میں چونکہ آتش فشاں پہاڑ ہیں۔ اس لفظ میں انگلستان کی آئندہ حالت کو ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ انگلستان میں بھی بہت کچھ ردوبدل اور اتار چڑھاؤ کا زمانہ آرہا ہے۔ اور جس طرح آتش فشاں علاقے میں زلزلے آتے رہتے ہیں۔ اسی طرح انگلستان میں بھی سیاسی اور اقتصادی اتار چڑھاؤ رونما ہونے والے ہیں۔ اور مسٹر مارلیسن کے قول کا مطلب یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایسے تغیرات اور فساد کے وقت میں سب سے اچھا کام کرنے والا ثابت ہوگا۔

اس رویا سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جنگ جو بظاہر اب ختم ہو رہی ہے۔ اس کو ختم نہیں سمجھنا چاہیئے۔ بلکہ اس جنگ کے نتائج میں بعض اور ایسی باتیں پیدا ہونے والی ہیں۔ جن کی وجہ سے شورش اور جھگڑے۔ اختلافات اور مناقشات کا سلسلہ جاری ہو جائیگا۔ اور نہ صرف یہ کہ یہ جھگڑے اور فسادات جیسا کہ پہلی بعض رویا میں بتایا جا چکا ہے۔ انگلستان سے باہر رونما ہونگے۔ بلکہ خود انگلستان میں بھی مناقشات اور اختلافات کا دروازہ زیادہ وسیع ہو جائیگا۔ اور انگلستان کانگڑے کے علاقہ کی طرح ایک آتش فشاں مادہ رکھنے والا ملک ثابت ہوگا۔ مگر ساتھ ہی اس میں اس بات کی خبر معلوم ہوتی ہے۔ کہ انگلستان ان جھگڑوں اور فسادات کے نتیجہ میں تباہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ رویا میں ایک شخص کی زبانی یہ کہا گیا ہے۔ کہ میرے جیسا دانا اور سمجھدار آدمی اتنے سالوں میں کوئی نہیں ہوگا۔ ایسا فقرہ وہی کہا کرتا ہے۔ جو ان مناقشات اور فسادات کو

Digitized By Khilafat Library Rabwah

116

کم کرنے یا دور کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ ممکن ہے کہ لیبر پارٹی کی وجہ سے جن خطرات کا امکان پایا جاتا ہے۔ وہ خطرات مسٹر مارلیسن کے اثر کے نتیجہ میں دور ہو جائیں یا کم ہو جائیں۔ یا ممکن ہے۔ کہ مسٹر مارلیسن اپنی پارٹی کو بدل کر کسی اور پارٹی میں شامل ہو جائیں۔ اور ان کو ایسا کام کرنے کا موقعہ مل جائے۔ بعض دفعہ ناموں کی تعبیر بھی ہوتی ہے۔ ممکن ہے۔ اس نام کی بھی تعبیر ہو۔ مجھے اس وقت اس نام کے معنے معلوم نہیں۔ اور اگر ظاہر مراد ہے۔ تو اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ مسٹر مارلیسن کو کوئی بڑا کام کرنے کا موقعہ ملے گا۔ میں اس سے پہلے مسٹر مارلیسن کے متعلق ذاتی طور پر کوئی واقفیت نہیں رکھتا۔ مجھے ان کے متعلق بہت ہی کم ذاتی واقفیت ہے۔ جو نہ ہونے کے برابر ہے۔ لیکن اخباری لحاظ سے بھی مسٹر مارلیسن کے متعلق کوئی ایسی معلومات حاصل نہیں۔ جن کی وجہ سے ان سے کوئی لگاؤ ہو۔ بعض لوگ کہا کرتے ہیں۔ کہ خوابیں دماغی خیالات کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ اگر ایسا ہوتا۔ تو میری خواب میں ان لوگوں میں سے کسی کا نام آنا چاہیئے تھا۔ جن کے ساتھ ہمارے ذاتی تعلقات رہے ہیں۔ یا جو سیاسی لحاظ سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ یا جن سے ہماری جماعت کو کام پڑے ہیں۔ اگر اس بنا پر کوئی نام آتا۔ تو سیاسی لحاظ سے مسٹر چرچل کا نام آنا چاہیئے تھا۔ یا ہندوستان کے تعلقات کے لحاظ سے مسٹر ایمری کا نام آنا چاہیئے تھا۔ یا پرانے تعلقات کے لحاظ سے ارل ونٹرٹن۔ مسٹر بٹلر یا لارڈ ہیلیفکس کا نام آنا چاہیئے تھا۔ یا کشمیر کے معاملہ کے وقت کے میل جول کے لحاظ سے لارڈ لسپٹن کا نام آنا چاہیئے تھا۔ جو پہلے سر سیموئیل ہو کہلاتے تھے۔ یہ وہ لوگ ہیں۔ جن میں سے بعض کے ساتھ ہمارے تعلقات جماعتی طور پر رہے ہیں۔ اور ہم نے ان سے کوئی کام لیا ہے۔ اور بعض وہ ہیں۔ جن سے چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کو ملنے کا موقعہ ملا ہے۔ یا بعض لوگ ایسے ہیں۔ جن سے براہ راست ہمارا کوئی تعلق نہیں۔ لیکن سیاسی لحاظ سے وہ انگلستان کی زندگی میں اہمیت رکھتے ہیں۔ پس یہ الہٰی خواب ہونے کا ایک نشان اور ثبوت ہے۔ کہ ایسے شخص کے متعلق خبر دی گئی ہے۔ جن

مغربی افریقہ میں احمدی مبلغین کی مجاہدانہ کوششوں کے شاندار نتائج

بانی جماعت احمدیہ کی تعلیمات اور جماعت احمدیہ کی دوسرے مسلمانوں کے مقابلہ میں خصوصیات

ایک شامی غیر احمدی اہل قلم کے مضمون مطبوعہ عربی رسالہ "العرفان" کا ترجمہ

(۲)

ایک احمدی مبلغ کی آمد

قریباً ایک ہفتہ ہوا کہ بعض وطنی لوگوں کے مطالبہ پر الحاج مولوی نذیر احمد صاحب مبلغ جماعت احمدیہ اس شہر میں جس میں میں مقیم ہوں ایک معزز مہمان کی حیثیت سے ہمارے درمیان اترے۔ اور وسیع پیمانہ پر تبلیغ کا کام شروع کیا۔ اور چند دنوں میں ہی اس جماعت کے ماننے والے ۸۰۰ سے بھی بڑھ گئے۔ آپ ایک ایسا مدرسہ قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جس میں دو زبانوں کی تعلیم دی جائے گی یعنی عربی اور انگریزی کی۔ جماعت احمدیہ کا یہ ایک احسان ہے۔ جس کے شکر کی ادائیگی سے عالم اسلامی کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتا۔ یہ لوگ اسلام کو زندہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مگر مسلمان ان کو مٹانا چاہتے ہیں۔ کسی شاعر نے کیا ہی خوب کہا ہے کہ ع۔

ارید حیاته و یرید قتلی

حلفیہ بیان

میں حق بات کہتا ہوں۔ کیونکہ میں نے قسم کھا رکھی ہے۔ کہ صرف حق بات ہی کہا کرونگا کہ جب میں نے اس مبلغ کے اسلامی تعلیم پر عمل کرنے نمازوں کو باقاعدہ ادا کرنے تہجد پڑھنے اور قرآن پاک کی تلاوت اور اس پر عمل کرنے کے شغف کو دیکھا ہے۔ میری اس کے متعلق پہلی تمام بدظنیاں کافور ہو گئیں اور میں نے کہا ان بعض الظن اثم۔ اور وہ تمام شکوک و شبہات جو اس جماعت کے متعلق میرے دل میں تھے خود بخود نکل گئے وما آفة الاخبار الا رواتها۔ اور میں بزبان حال پکار اٹھا۔ کہ فرع اپنے اصل کے تابع ہوتی ہے۔ اور درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ جس شخص کی جماعت کا یہ حال ہو۔ وہ خود کیسا پاک ہوگا۔

بانی سلسلہ احمدیہ کے چند اقوال

شاید میرے عقیدہ بالا بیان کے متعلق کسی کے دل میں کوئی شک و شبہ پیدا ہو۔ لہذا میں اس کے ازالہ کے لئے بانی سلسلہ احمدیہ کے چند اقوال درج ذیل کرتا ہوں۔ اور امید کرتا ہوں۔ کہ وہ حقیقت کو جان لینے کے بعد انصاف و عدل سے کام لیتے ہوئے قرآن پاک کی اس آیت پر عمل کرینگے۔ یا ایها الذين آمنوا كونوا قوامين لله شهداء بالقسط ولا يجرمنكم شنان قوم على الا تعدلوا اعدلوا هو اقرب للتقوى۔ ان الله بما تعملون خبير (المائدہ)

آپ تحریر فرماتے ہیں۔

"یہ مت خیال کرو کہ تم نے ظاہری طور پر بیعت کر لی۔ ظاہر کچھ چیز نہیں خدا تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔ اور اسی کے موافق تم سے معاملہ کریگا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر فرض تبلیغ سے سبکدوش ہوتا ہوں۔ کہ گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ۔ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے۔ جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا۔ بجز وعدہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی اور بدعملی یعنی شراب سے قمار بازی سے بدنظری سے اور خیانت سے رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا۔ اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا۔ جو اس پر بد اثر ڈالتا ہے۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا۔ اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا۔ اور ان کی تعہد خدمت سے لاپروا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے بھائی کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اس عہد کو جو اس نے بیعت کے وقت کیا تھا کسی پہلو سے توڑتا ہے۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص مجھے فی الواقعہ مسیح موعود اور مہدی معہود نہیں سمجھتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ اور جو شخص امور معروفہ میں میری اطاعت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص مخالفوں کی جماعت میں بیٹھتا ہے۔ اور ان کی ہاں میں ہاں ملاتا ہے۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک زانی۔ فاسق۔ شرابی خونی۔ چور۔ قمار باز۔ خائن۔ مرتشی۔ غاصب۔ ظالم۔ دروغگو جعلساز اور ان کا ہمنشیں اور اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا جو اپنے افعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا۔ اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ یہ سب زہریں ہیں۔ تم ان زہروں کو کھا کر کسی طرح بچ نہیں سکتے۔ اور تاریکی اور روشنی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی" (کشتی نوح)

اسی طرح آپ فرماتے ہیں۔ "دل مر گئے اور گناہ بہت ہو گئے۔ اور بے قراریاں بڑھ گئیں۔ پس اس اندھیری رات کے موقعہ اور تند ہوا کی تاریکی کے وقت خدا کے رحم نے تقاضہ کیا۔ کہ آسمان سے نور نازل ہو۔ سو میں وہ نور ہوں۔ اور وہ مجدد ہوں۔ کہ جو خدا تعالےٰ کے حکم سے آیا ہے۔ اور بندہ مدد یافتہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہوں۔ اور وہ مہدی ہوں جس کا آنا مقرر ہو چکا ہے۔ اور وہ مسیح ہوں جس کے آنے کا وعدہ تھا۔" (خطبہ الہامیہ)

پھر آپ فرماتے ہیں ؎

ما جئتکم فی غیر وقت عابثاً

میں تمہارے پاس بے وقت نہیں آیا

قد جئتکم والوقت لیلٌ مظلم

میں اس وقت آیا کہ اندھیری رات تھی

انی من الرحمان عبدٌ مکرم

میں خدائے رحمٰن کا مکرم بندہ ہوں

سُمٌّ معاداتی وسلمی اسلم

میری دشمنی زہر ہے اور میری صلح سلامتی ہے

انی انا البستان بستان الھدیٰ

یقیناً میں ہدایت کا ایک باغ ہوں

تاتی الی العین لا تتصرم

میری طرف وہ چشمہ آتا ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوتا

من فرّ منی فرّ من رب الوریٰ

جو مجھ سے بھاگتا ہے وہ خدا سے بھاگتا ہے

انی انا النہج المسلّم الاقوم

یقیناً میں سیدھا اور درست راستہ ہوں

اسی طرح فرماتے ہیں۔ "ہم مسلمان ہیں خدائے واحد لاشریک پر ایمان لاتے ہیں۔ اور کلمہ لا الٰہ الا اللہ کے قائل ہیں۔ اور خدا کی کتاب قرآن اور اس کے رسول محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو جو خاتم الانبیاء ہیں مانتے ہیں۔ اور فرشتوں اور یوم البعث اور دوزخ اور بہشت پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور نماز پڑھتے اور روزہ رکھتے ہیں۔ اور اہل قبلہ ہیں۔ اور جو کچھ خدا اور رسول نے حرام کیا اس کو حرام سمجھتے ہیں۔ اور جو کچھ حلال کیا۔ اس کو حلال قرار دیتے ہیں۔ اور نہ ہم شریعت میں کچھ بڑھاتے ہیں۔ اور نہ کم کرتے ہیں۔ اور ایک ذرہ کی کمی بیشی نہیں کرتے۔ اور جو کچھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ہمیں پہنچا اسکو قبول کرتے ہیں۔ چاہیں ہم اسکو سمجھیں یا اسکے بھید کو نہ سمجھ سکیں۔ اور اس کی حقیقت تک نہ پہنچ سکیں۔ اور ہم اللہ کے فضل سے مومن موحد مسلم ہیں" (نور الحق جلد اول ص۵)

اسی طرح آپ اپنی جماعت کو تعلیم دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔ ہماری جماعت میں صرف وہی شخص داخل ہو سکتا ہے۔ جو دین اسلام میں پورا داخل ہے۔ اور کتاب اللہ اور سنت رسول کا متبع ہو۔ اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رحیم وکریم رسول اور حشر ونشر اور جنت وجہنم پر ایمان لائے۔ اور اس بات کا وعدہ اور اقرار کرے کہ دین اسلام کے سوا کسی اور دین کو نہ چاہیگا۔ اور خدائے علام کی کتاب پر عمل کرتے ہوئے اسی دین پر فوت ہوگا۔ اور ہر اس چیز پر جو قرآن پاک سنت رسول اور اجماع صحابہؓ سے ثابت ہے عمل کریگا۔ جو شخص ان تینوں کو چھوڑتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو آگ میں ڈالتا ہے۔ اور اس کا انجام تباہی وبربادی ہے"۔

شرائط بیعت

پھر آپ بیعت کے وقت جو عہد لیتے ہیں وہ درج ذیل ہے۔

اوّل۔ بیعت کنندہ سچے دل سے اس بات کا عہد کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔

دوم۔ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق وفجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا۔ اور نفسانی جوشوں کے وقت مغلوب نہیں ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

سوم۔ یہ کہ بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول ادا کرتا رہیگا۔ اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا۔ اور دلی محبت سے خدا تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیگا۔

چہارم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے اور نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم۔ یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلاء میں خدا تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کریگا۔ اور بہرحالت راضی برضا ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہیگا۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریگا۔ بلکہ آگے قدم بڑھائیگا۔

ششم۔ یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا وہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریگا۔ اور قال اللہ وقال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔

ہفتم۔ یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔

ہشتم۔ یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور ہر ایک سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔

نہم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول ہوگا۔ اور جہانتک بس چل سکتا ہے۔ اپنی خدا داد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔

دہم۔ یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا۔ اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا۔ کہ اسکی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرات میں ایک غیر احمدی ہوں خدارا مجھے اس بارہ میں فتویٰ دیں کہ کیا مندرجہ بالا باتوں میں کوئی انوکھی بات آپ کو نظر آئی ہے۔ اور کیا ان باتوں کا قبول کرنا کفر شمار ہو سکتا ہے؟

احمدیہ جماعت کی خصوصیات

بالآخر میں مختصراً یہ عرض کرتا ہوں۔ کہ جماعت احمدیہ ہی وہ جماعت ہے۔ جو بہ سبب ان تعلیمات کے دوسری جماعتوں پر بوجوہ ذیل ممتاز ہے۔

اوّل:۔ جماعت احمدیہ ہی وہ جماعت ہے۔ جو تمام مسلمانوں کے مقابلہ میں سارے جہان میں تبلیغ اسلام کر رہی ہے۔

دوم۔ یہی ایک جماعت ہے۔ جو یہ عقیدہ رکھتی ہے۔ کہ قرآن مجید سارے کا سارا کامل ہے۔ اور اس کی کوئی آیت منسوخ نہیں ہے۔

سوم یہی ایک جماعت ہے جو قرآن کے تمام احکام پر اس اعتقاد سے عمل کرتی ہے کہ اسلام کی گزشتہ عزت صرف قرآن کے ذریعہ واپس آسکتی ہے۔

چہارم۔ یہی ایک جماعت ہے۔ جو اپنے نظام میں اس نظام کے پوری پوری مشابہ ہے جس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپ کے جاں نثار صحابہ تھے۔ اور وہ نظام جماعتی نظام ہے۔

پنجم۔ یہی ایک جماعت ہے۔ جو قرآن مجید کی رو سے تمام انبیاء کو وفات یافتہ مانتی ہے اور انہیں کے ضمن میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی۔

ششم یہی ایک جماعت ہے جس نے تمام جہان میں مسیحی تبلیغ کو متزلزل کر دیا۔

ہفتم۔ یہی ایک جماعت ہے۔ جو اسلام کی حفاظت میں تمام مذاہب باطلہ کا مقابلہ کرتی ہے۔ اور کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت کی پروا نہیں کرتی۔

ہشتم۔ یہی ایک جماعت ہے۔ جو اس بارے میں تمام لوگوں کو چیلنج کرتی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ صادقوں سے آج بھی اسی طرح کلام کرتا ہے۔ جس طرح اس سے پہلے کرتا تھا۔ اور ان کی دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔

نہم یہی ایک جماعت ہے جو جاھدھم بہ جہاداً کبیراً کے مطابق اپنے اعتقاد بالقرآن کو بذریعہ عمل ثابت کرتی ہے۔

دہم یہی ایک جماعت ہے جس نے آسمانی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس مسیح موعود کو پہچانا جس کی تمام دنیا منتظر تھی۔ اور عنقریب اللہ تعالیٰ اس جماعت کے ذریعہ اسلام کو باقی تمام ادیان پر غلبہ عطا کریگا (انشاء اللہ) خواہ اس جماعت کے دشمن اسے پسند کریں یا نہ کریں۔

حضرات یہ ہے میرا علم جو مجھے اس جماعت کے متعلق حاصل ہوا ہے۔ اور میں اسے آپ حضرات کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے امید کرتا ہوں۔ کہ اس کے بعد آپ حضرات اس جماعت کے متعلق آئندہ بدظنی سے کام نہ لینگے۔ اور جو صاحب اسے ناکافی خیال کرتے ہوئے زیادہ وضاحت کے طالب ہوں۔ وہ رسالہ البشریٰ کی معرفت تمام باتیں معلوم کر سکتے ہیں۔ یا پھر آپکی کتاب "التعلیم" کا مطالعہ کریں جس سے اچھی طرح ان کی تشفی ہو جائیگی۔ میں جناب ایڈیٹر صاحب رسالہ العرفان سے امید کرتا ہوں کہ وہ میرے اس مضمون کو ضرور شائع فرمائینگے۔ تاکہ دنیا کے سامنے احمدیت کی حقیقت واضح ہو جائے۔ میں احمدی نہیں ہوں۔ اور میرا اس مضمون سے بجز حتی الوسع اصلاح کے اور کوئی مقصد نہیں۔ والسلام حسن محمد ابراہیم الحسینی کوثریۃ السادۃ جبل عامل لبنان نزیل سیرالیون مغربی افریقہ (ترجمہ از رسالہ العرفان ذیقعدہ ۱۳۵۸ھ)

ایڈیٹر صاحب رسالہ العرفان کا نوٹ

ایڈیٹر صاحب رسالہ العرفان نے جو شیعہ خیال کے ہیں اسے شائع کرتے ہوئے مندرجہ ذیل نوٹ دیا۔ ہم نے اس مضمون کو محض حریت ضمیر کی وجہ سے شائع کر دیا ہے۔ اور ہم اس اسلامی دعوت کا جسے جماعت احمدیہ لیکر کھڑی ہوئی ہے خیر مقدم کرتے ہیں۔ اور انکے عقیدہ سے قطع نظر کرتے ہوئے ہم اس بارے میں انکی کوششوں کو عظیم الشان تصور کرتے ہیں۔ وربک لا یضیع اجر المحسنین

لجنہ اماء اللہ کے زیر اہتمام تیسرا امتحان !

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام سال رواں کا تیسرا امتحان انشاء اللہ ماہ نومبر میں ہوگا — کتاب شہادۃ القرآن مقرر کی گئی ہے۔ بہنیں زیادہ سے زیادہ شامل ہونے کی کوشش فرمائیں۔

نائب صدر لجنہ اماء اللہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نائب آڈیٹر کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ کو ایک نائب آڈیٹر کی ضرورت ہے۔ جو حسابات کی پڑتال وغیرہ کا کام عمدگی سے کر سکے۔ اس آسامی کا گریڈ ۹۰ — ۱/۲ ۲۔ ۶۵ ہے۔ صدر انجمن احمدیہ کے جو کلرک یا بیرونی احمدی نوجوان دوست اس کام کو کر سکنے کی قابلیت رکھتے ہوں۔ درخواستیں معہ نقول سندات ۱۵ اگست ۱۹۴۵ء تک بنام ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان بھجوا دیں۔ امیدواروں کو مندرجہ ذیل امور کے متعلق اپنی درخواستوں میں اطلاع دینی چاہیئے (۱) تاریخ پیدائش بر سکول لیونگ سرٹیفکیٹ (۲) تعلیم و سابقہ تجربہ (۳) تجربہ کے متعلق سندات و سرٹیفکیٹوں کی نقول۔ (۴) تاریخ یا سنہ بیعت (۵) اگر امیدوار صدر انجمن احمدیہ کا کارکن ہے۔ تو اسے اپنی موجودہ تنخواہ۔ گریڈ اور عرصہ ملازمت معہ سفارش افسر متعلقہ درخواست کے ساتھ پیش کرنی ضروری ہے (۶) بیرونی احباب اپنی درخواستوں کو مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ ارسال کریں۔ جو اس بات کی تصدیق کریں۔ کہ وہ امیدوار کو ذاتی طور پر جانتے ہیں۔ اور کہ جو کوائف اس نے اپنی درخواست میں دیئے ہیں۔ درست ہیں۔

نوٹ :۔ ٹیشنر اصحاب اس آسامی کے لئے درخواست نہ کریں۔ (ناظر اعلیٰ قادیان)

عہدہ داران جماعت احمدیہ کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

صاحب نصاب احباب کی فہرست جلد بھجوائیں

شروع جولائی ۱۹۴۵ء ایک مطبوعہ تحریک تمام جماعتوں کے عہدہ داروں کو بدیں مضمون بھجوائی گئی تھی کہ وہ جماعت کے تمام افراد کا جائزہ لے کر بعد تحقیق ایک فہرست صاحب نصاب احباب کی مرتب کر کے نظارت ہذا میں بھجوا دیں جس میں ان کے متعلق مندرجہ ذیل کوائف درج ہوں کہ (۱) ان کے پاس کس قدر مال قابل زکوٰۃ ہے اور (۲) اس کی زکوٰۃ کس تاریخ کو لازم ہوگی اور (۳) زر زکوٰۃ کب تک ادا کیا جائے گا۔

پھر اس چٹھی کی نقل اخبار "الفضل" مورخہ ۱۲ جولائی میں بھی شائع کرائی جا چکی ہے۔ تا کہ اگر کسی وجہ سے کسی جماعت میں یہ تحریک نہ پہنچی ہو۔ تو وہ اخبار کے مضمون سے آگاہ ہو کر فہرست مطلوبہ بھجوا سکیں۔ تمام عہدہ داران جماعت کو یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ براہ مہربانی بہت جلد مطلوبہ فہرستیں دفتر ہذا میں بھجوا دی جائیں۔ ناظر بیت المال قادیان

نتیجہ امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

زیر اہتمام مجلس تعلیم قادیان

(۱) امۃ العزیز عائشہ ۸۰/۱۰۰ A.R (۲) M.R. O ۷۹ – (۳) احمد خان صاحب رائے کوٹ ۷۷ (۴) ڈاکٹر فتح محمد قریشی رائے کوٹ ۶۳ (۵) ناصرہ بیگم بنت شیخ محمد احمد صاحب کپورتھلہ ۶۰ (۶) حمیدہ صابرہ ۵۸ (۷) حسان عبد المجید خان صاحب کپورتھلہ ۵۷ (۸) امۃ المجید ۵۷ (۹) محمودہ ۵۵ (۱۰) امۃ اللطیف ۴۳ (۱۱) کنیز فاطمہ ۳۵ (۱۲) سعیدہ ۳۵ (۱۳) امۃ الحفیظ منظور ۱۵۔

عبد المنان عمر جائنٹ سیکرٹری مجلس تعلیم

ایکروپیہ میں چار کتابیں

لیکھرام کی انجام	تجلیات رحمانیہ
تنبیہ زبان دراز	سیاہ کش عالم

رشید احمد خان منیجر کتبخانہ قاسم العلوم قادیان

فوری ضرورت

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو چند اسامیوں کے پُر کرنے کے لئے امیدواروں کی ضرورت ہے

کلرک :۔ میٹرک یا مولوی فاضل پاس
گریڈ ۳۰ – ۱/۲ ۱ – ۴۵
جنگ الاؤنس ۱/۲ ۱۱ روپے۔

انسپکٹران :۔ میٹرک یا مولوی فاضل پاس
گریڈ :۔ ۳۰ — ۱/۲ ۱ – ۴۵
جنگ الاؤنس ۱/۲ ۱۱ روپے

سفر خرچ حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ

مددگار کارکن :۔ معمولی خواندہ ہو
تنخواہ ۱۵/- جنگ الاؤنس ۱/۲ ۹ روپے

کلرک اور مددگار کارکن کی اسامیاں مستقل ہیں۔ حسب قواعد پراویڈنٹ فنڈ بھی ملتا ہے۔

انسپکٹران کی اسامیاں تجربۃً تین ماہ کے لئے ہیں اس کے بعد اگر ضرورت ہو۔ تو انہیں کو مستقل کر دیا جائے گا۔

امیدوار محنتی ـ مستعد ہو۔ خدمت کا شوق رکھنے والا ہو۔ درخواست امیدوار کے اپنے ہاتھ کی لکھی ہو۔ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق ضروری ہے

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

کرایہ کیلئے خالی ہے

دو پورشنز (حصے) والا مکان بالمقابل دفاتر بجلی معہ فرنیچر کرایہ ہر دو حصہ بالمقطع ۳۰/- روپے ماہوار موقعہ پر تصفیہ کریں

خاکسار محمد عبد اللہ مقرب بی اے

رحمتی دار الفضل قادیان

حب جید

یہ گولیاں اعصابی اور دماغی کمزوری کے لئے بے حد مفید ہیں۔ ہسٹریا اور خفقان کے لئے نہایت مجرب ثابت ہوئی ہیں

قیمت یکصد گولیاں
اٹھارہ روپے
ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

ضرورت رشتہ

بااجازت

میرے دو چھوٹے بھائیوں کے لئے جو خواندہ ہیں ان کی عمریں ۱۹ — ۲۲ سال ہیں۔ ایک کاشتکاری کرتا ہے۔ دوسرا فوج میں ملازم ہے۔ گزارہ کے لئے زمین ضلع گوجرانوالہ میں ہے۔ رشتوں کی ضرورت ہے۔

خط و کتابت اس پتہ ہو

غلام احمد انچارج وائرلیس منیجر۔ احمد آباد ڈاکخانہ ٹاہلی جے ریلوے ضلع تھرپارکر سندھ

ضرورت رشتہ

ایک مخلص احمدی خاندان کی دو سید اکسٹی نابینا لڑکیوں کے لئے برسر روزگار رشتوں کی ضرورت ہے۔

دونوں لڑکیاں بفضلہ تعالیٰ حافظ قرآن ہیں۔ اپنا کام کاج خود کر سکتی ہیں آنکھیں بظاہر بالکل ٹھیک ہیں۔ لیکن بینائی نہیں ہے خواہشمند احباب پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں

م ۔ معرفت منیجر روزنامہ الفضل قادیان

حب اٹھرا جسٹرڈ

اٹھرا کا مجرب علاج

جو مستورات اسقاط کے مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ تین روپے مکمل خوراک گیارہ تولہ اکٹھی منگوانے پر بارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضہ

دواخانہ معین الصحت قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۳۱ر جولائی - نیوز کرانیکل کا ڈپلومیٹک نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ میں نے لیبر پارٹی کے سرکردہ لیڈروں سے یکے بعد دیگرے ملاقات کی۔ تو انہوں نے مجھے یقین دلایا۔ کہ انڈیا آفس کو بند کر دیا جائے گا۔ اور ہندوستان کے معاملات ڈومینین آفس میں منتقل کر دیئے جائینگے۔ مسٹر ارنسٹ بیون وزیر خارجہ نے ہندوستان کے لوگوں کے نام پیغام دیتے ہوئے کہا۔ لیبر پارٹی نے ویول سکیم کی حمایت کی تھی۔ اور اب وہ اس سلسلہ میں مزید گفت و شنید کرنے کے لئے تیار ہے۔ مسٹر بیون کی طرح مسٹر ایٹلی۔ سر سٹیفورڈ کرپس لارڈ لسٹوول اور مسٹر گرین وڈ نے بھی یقین دلایا۔ کہ ہم نے ہندوستان کے ساتھ جو وعدے کر رکھے ہیں۔ انہیں ضرور پورا کرینگے۔

پوٹسڈم ۳۱ر جولائی - مارشل سٹالین مسٹر ٹرومین اور مسٹر ایٹلی اپنی کانفرنس کے سلسلہ میں ایک اہم مرحلہ پر پہنچ گئے ہیں۔ دو چار دن کے بعد ملتوی ہو جائے گی۔ مگر بیان کیا جاتا ہے۔ کہ تین بڑوں کی طرف سے ایک اہم اعلان ہونے والا ہے۔ جس میں ایشیائی جنگ کا اشارہ ہوگا۔ مگر فوجی معاملات کا ذکر نہ ہوگا۔

لنڈن ۳۱ر جولائی - جاپانیوں کی ۷۰ ڈویژن فوج اس وقت ایشیا کے مختلف ممالک میں پڑی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اگر ضرورت پڑے۔ تو جاپانی ۳۰ لاکھ آدمیوں کو کوریا اور فارموسا سے بھرتی کر سکتے ہیں۔ انکشاف کیا گیا ہے۔ کہ دشمن جنگ کو لمبا کرنے کے لئے چین میں قلعہ بندیاں کر رہا ہے۔ تاکہ ٹوکیو کو خالی کر کے جاپانی گورنمنٹ چین میں آ جائے۔ اور یہاں سے جنگ جاری رکھے۔

واشنگٹن ۳۱ر جولائی - اب جبکہ جاپان کے وزیر اعظم نے اتحادی پیشکش کو ٹھکرا دیا ہے۔ مزید خون خرابہ سے بچنے کی توقع ختم ہو گئی ہے۔ ڈپلومیٹک حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ اتحادی عنقریب جاپان پر ہلہ بول دینگے۔

واردھا - ۳۱ر جولائی - مسٹر گنپت صدر آریہ کمیٹی آف ایکشن سے ملاقات کے دوران میں گاندھی جی نے کہا۔ کہ سندھ میں

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لیگی وزارت نے ستیارتھ پرکاش پر جو پابندی لگائی ہوئی ہے۔ اس کو دور کرنے کے لئے ستیہ آگرہ کرنے کا وقت آ گیا ہے۔

روم ۳۱ر جولائی - روسی سفیر نے اطالوی حکومت کو اطلاع دی ہے۔ کہ روس فوراً ہی میلان اور نیپلز جینوا اور وینس میں اپنے سفارت خانے کھولنا چاہتا ہے۔ اطالوی وزیر خارجہ نے جواب میں کہا ہے۔ کہ اسکی حکومت کو اس سے خوشی ہے۔ اب روس اور اٹلی میں تعلقات مضبوط ہو جائینگے۔

نیویارک ۳۱ر جولائی - معلوم ہوا ہے۔ کہ مسٹر چرچل نے ایک کتاب جنگ کی کہانی لکھی ہے۔ جس کو بطور کتاب چھاپنے اور کسی رسالہ میں مسلسل شائع کرنے کے لئے حقوق کے لئے ۳۳ لاکھ روپیہ کی پیشکش کی گئی ہے۔ یہ پیشکش ایک امریکی پبلشر نے کی ہے۔ جس کا بیان ہے۔ کہ اس کی مسٹر چرچل سے بات چیت جاری ہے۔ اور جلد ہی معاہدہ پر دستخط ہونے والے ہیں۔

چنکنگ ۳۱ر جولائی - ایک سرکاری اعلان میں لکھا ہے۔ کہ چینی وزارت مستعفی ہو گئی ہے۔ نئے وزیر خارجہ مسٹر ونگ شی چے مقرر ہوئے ہیں۔ وزیر اعظم ڈاکٹر سونگ ہیں۔ امیر البحر شے کونگ نے ایک برطانوی بحری اڈہ کا معائنہ کیا۔ مارشل چیانگ کائی شیک کی پوزیشن میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

لنڈن ۳۱ر جولائی - پارلیمنٹ کے اجلاس کے انعقاد کو ۸ اگست سے ۱۵ اگست پر ملتوی کر دیا گیا ہے۔ ۱۵ اگست کو ملک معظم کی تقریر ہوگی۔ اور پارلیمنٹ کا اجلاس دو ہفتہ کے بعد ملتوی ہو جائیگا۔ پہلے روز سپیکر کا انتخاب ہوگا۔ اور اگلے روز نئے ممبر حلف وفاداری اٹھائینگے۔ پارلیمنٹ کے اجلاس کے انعقاد کو اس لئے ملتوی کیا گیا ہے۔ تاکہ مسٹر ایٹلی وزیر اعظم پوٹسڈم میں اپنے مذاکرات پایہ تکمیل تک پہنچا سکیں۔ اور وزارت کو مکمل کر لیں۔

لاہور ۳۱ر جولائی - سونا ۷۵/۸/- روپے چاندی ۱۳۶/۱۲/- روپے پونڈ ۵۲/۸/- روپے امرتسر سونا ۸۱/۱۲/- روپے۔

نیویارک ۳۱ر جولائی - ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ ایک فوجی بمبار ہوائی جہاز جس کا ہواباز گہری دھند کے باعث کچھ دیکھ نہ سکتا تھا۔ مڈ ٹاؤن پر پرواز کرتا ہوا ایمپائر سٹیٹ بلڈنگ سے ٹکرا گیا۔ یہ عمارت دنیا کی سب سے اونچی عمارت ہے۔ حادثہ کے فوراً بعد ہوائی جہاز کو آگ لگ گئی۔ جس نے عمارت کی ۱۱ منزلوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ کم از کم ۵ اشخاص ہلاک ہو گئے۔ اور بیسیوں اشخاص زخمی ہوئے ہواباز فوراً ہلاک ہو گیا۔

نیویارک ۳۱ر جولائی - نیویارک میں بعض بہت زیادہ بلند عمارتیں ہیں۔ جو سکائی سکریپر کے نام سے مشہور ہیں۔ ان میں سے ایک عمارت پر بجلی گری۔ جس کی وجہ سے سخت دھماکہ ہوا۔ یہ عمارت ۱۲۰۰ فٹ بلند ہے۔ اور ۱۰۲ منزلہ ہے۔ ابھی تک نقصان کا صحیح اندازہ معلوم نہیں ہو سکا۔

واشنگٹن ۳۱ر جولائی - آج سویرے جنرل میکارتھر نے اعلان کیا۔ کہ کیورے کی جاپانی چھاؤنی پر ایک اور حملہ کیا گیا۔ یہ تین دنوں میں تیسرا حملہ تھا۔ دشمن کے ایک جہاز لے جانے والے بڑے جہاز کو نشانہ بنایا گیا۔ ایک تیل لے جانے والے جہاز کو ڈبو دیا گیا۔

لاہور ۳۱ر جولائی - ایک ایجنسی نے خبر شائع کی ہے۔ کہ گورنمنٹ پنجاب نے صوبہ میں سپاہیوں کے آرام گھر بنانے کی سکیم تیار کی ہے۔ جس پر ایک کروڑ روپیہ خرچ ہوگا۔ یہ آرام گھر ہر شہر میں اور ان مقامات پر بھی بنائے جائینگے۔ جہاں سے بہت لوگ بھرتی ہوں۔ ان آرام گھروں میں سپاہی چھٹی آتے اور جاتے ہوئے ٹھہر سکیں گے۔ لام سے واپس آنے والے سپاہی بھی فائدہ اٹھا سکیں گے۔ یہ فیصلہ اس لئے کیا گیا ہے۔ کہ فوجی لام سے واپس آنے شروع ہو گئے ہیں۔

نیویارک ۳۱ر جولائی - پچھلے ایک برس کے عرصہ میں امریکہ میں ۱۹ ہزار تین سو ایسے مقدمات عدالتوں میں پیش ہوئے۔ یا ان کا پتہ پولیس کو لگا۔ جن میں جنگی سرگرمیوں کے خلاف سازشیں کی گئیں۔

ننکانہ لیانوالہ ۳۱ر جولائی - گندم ۱۳/۸/- روپے گندم فارم چالو ۱۵/۸/- گندم ۵۹۱ درجہ اول ۱۲/۹/- روپے گھی ۱۸۷/- روپے نخود ۸/۷/- جو ۵/- روپیہ توریہ ۱۵/- روپیہ۔

پوٹسڈم ۳۱ر جولائی - پوٹسڈم کانفرنس قریب الاختتام ہے۔ کانفرنس کے خاتمہ پر تینوں لیڈروں کی طرف سے ایک مشترکہ اعلان جاری کیا جائیگا۔ جس کا مسودہ تیار ہو رہا ہے۔

لنڈن ۳۱ر جولائی - جاپان کی خبر رساں ایجنسی نے جنرل جیرو مینامی کا ایک اعلان نشر کیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ جاپان آخری دم تک لڑائی جاری رکھنے کا فیصلہ کر چکا ہے۔ جاپان امریکہ اور برطانیہ سے صرف اسی صورت میں صلح کر سکتا ہے۔ جب مشرقی ایشیا کے سارے ملک برطانیہ اور امریکہ کے ہاتھ سے بالکل آزاد ہو جائیں۔

لنڈن ۳۱ر جولائی - مسٹر ایٹلی نے اپنی اندرونی کیبنٹ بنانے میں نہایت ہوشیاری سے کام لیا ہے۔ کیونکہ اگر کہیں آپ کے دونوں طاقتور لیفٹیننٹوں مسٹر بیون اور مسٹر مارلسین کو غلط صیغے دے دیئے جاتے۔ تو پارٹی کے اندر گھریلو مشکلات پیدا ہو جاتیں۔ اور لیبر ایڈمنسٹریشن پر بڑا اثر پڑتا۔ مضبوط کندھوں والا برطانیہ کے بیس لاکھ جنگی کام کرنے والے مزدوروں کا سابقہ وزیر مسٹر بیون اور جنگجو سپرٹ کا مالک سابقہ ہوم سیکرٹری مسٹر مارلسین لیبر پارٹی کی نہایت اہم شخصیتیں ہیں۔ اور مسٹر ایٹلی کے بعد پارٹی کی لیڈرشپ کے امیدوار ہیں۔ مسٹر مارلسین کو کونسل کا لارڈ پریذیڈنٹ بنا کر جس کے ساتھ نائب وزیر اعظم کا عہدہ بھی ہو سکتا ہے۔ اور مسٹر بیون کو وزیر خارجہ بنا کر جو کہ اپنے کام کے لحاظ سے سب سے اہم انتظامیہ عہدہ ہے۔ مسٹر ایٹلی نے بالواسطہ طور پر اپنے دونوں بڑے ساتھیوں کو ایک سا درجہ دے دیا ہے۔

لنڈن ۳۱ر جولائی - بہت سے سابق جرمن سپاہی جاپان کے خلاف لڑنے کے لئے تیار ہو گئے ہیں۔

احمد آباد ۳۱ر جولائی - قحط الاؤنس کے متعلق کارخانہ داروں اور مزدوروں کے درمیان پھر سلسلہ گفتگو شروع ہو گیا ہے۔ اور امید کی جاتی ہے۔